سوال

(215) میت کے لیے قرآن خوانی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مُردہ کے لیے قرآن خوانی کی جاتی ہے ۔ قرآن خوانی کا ثواب مرجانے والے کے نام کردیا جاتا ہے یعنی قرآن پڑھ کر اُسے بخش دیا جاتا ہے ۔ ایصالِ ثواب کا یہ طریقہ صحیح ہے ؟ (محمد ندیم ساجد) (۱۱۔اکتوبر ۱۹۹۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے لیے قرآن خوانی کرانا چونکہ کتاب وسنت اور سلف صالحین کے عمل سے ثابت نہیں اس لیے فعل ہذا سے اجتناب ضروری ہے ۔ حدیث میں ہے :

’مَنۡ اَحۡدَثَ فِیۡ اَمۡرِنَا ہٰذَا مَا لَیۡسَ مِنۡہُ فَھُوَرَدٌّ‘ (صحیح البخاری ، بَابُ إِذَا اصۡطَلَحُوا عَلَی صُلۡحِ جَوۡرٍ فَالصُّلۡحُ مَرۡدُودٌ، رقم : ۲٦۹۷)

’’یعنی جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے ۔ ‘‘

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب الجنائز : صفحہ : 223

محدث فتویٰ